Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۳۰ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ ۲۱ فتح ۱۳۴۷ ہش ۳۱ دسمبر | نمبر ۲۹۰

مسعود احمد مہتمم ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی سے شائع کیا

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب خدا تعالیٰ کا فضل آتا ہے تو دعا قبول ہوتی ہے

اس کا فضل حاصل کرنے کے لئے توبہ و استغفار بہت کرنی چاہیئے

"یہ ضروری بات ہے کہ بندہ اپنی حالت میں ایک پاک تبدیلی کرے اور اندر ہی اندر خدا تعالیٰ سے صلح کرلے اور یہ معلوم کرے کہ وہ دنیا میں کس غرض کے لئے آیا ہے اور کہاں تک اس غرض کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے .... اگر انسان تبدیلی کرے تو خدا تعالیٰ پھر رجوع برحمت ہوتا ہے۔ اس وقت طبیب کو بھی سوجھ جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ پر کوئی امر مشکل نہیں بلکہ اس کی تو شان ہے اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ۔

ایک بار میں نے اخبار میں پڑھا تھا ایک ڈپٹی انسپکٹر پنسل سے ناخن کا میل نکال رہا تھا جس سے اس کا ہاتھ ورم کر گیا۔ آخر ڈاکٹر نے ہاتھ کاٹنے کا مشورہ دیا۔ اس نے معمولی بات سمجھی نتیجہ یہ ہوا کہ وہ ہلاک ہو گیا۔ اسی طرح ایک دفعہ میں نے پنسل کو ناخن سے بنایا۔ دوسرے دن جب میں سیر کو گیا تو مجھے اس ڈپٹی انسپکٹر کا خیال آیا۔ اور ساتھ ہی میرا ہاتھ ورم کر گیا۔ میں نے اسی وقت دعا کی اور الہام ہوا۔ تو پھر دیکھا تو ہاتھ بالکل درست تھا۔ اور کوئی ورم یا تکلیف نہ تھی۔ غرض بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ جب اپنا فضل کرتا ہے تو کوئی تکلیف باقی نہیں رہتی۔ مگر اس کے لئے ضروری شرط ہے کہ انسان اپنے اندر تبدیلی کرے۔ پھر جس کو وہ دیکھتا ہے کہ یہ نافع وجود ہے تو اس کی زندگی میں ترقی دے دیتا ہے۔ ہماری کتاب میں اسکی بابت صاف لکھا ہے وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ۔ ایسا ہی پہلی کتابوں سے پایا جاتا ہے حزقیل نبی کی کتاب میں بھی یہی درج ہے .... توبہ و استغفار بہت کرنی چاہیئے تا خدا تعالیٰ اپنا فضل کرے جب خدا تعالیٰ کا فضل آتا ہے تو دعا بھی قبول ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۱۸، ۳۱۹)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۰ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۰ فتح۔ محترم حاجی عبدالکریم صاحب آف کراچی کو اچانک دل کا حملہ ہوا ہے۔ رات سے ان کی حالت نازک ہے اور انہیں آکسیجن دی جا رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ ۲۰ فتح۔ گزشتہ شب (یعنی ۲۸ اور ۲۹ رمضان کی درمیانی رات) محترم حافظ محمد صدیق صاحب نے مسجد مبارک میں اور محترم حافظ حکیم محمد یوسف صاحب نے مسجد نصرت (دارالرحمت غربی) میں نماز تراویح کے دوران قرآن مجید کا ایک ایک دور مکمل کر لیا۔ ہر دو مساجد میں حافظ صاحب نے قرآن مجید کا دور مکمل ہونے کے بعد آخری رکعت کے رکوع و سجود کے درمیانی وقفہ میں خشوع و خضوع اور درد و سوز کے ساتھ قرآنی دعائیں پڑھیں نیز سجدوں میں غلبۂ اسلام کے لئے بہت تضرع اور درد و سوز کے ساتھ دعائیں کی گئیں۔

چوہدری محمد اکرم صاحب منہاس گلبرگ لاہور کے لڑکے کیپٹن نواز صاحب ایک حادثہ میں سخت زخمی ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کے لئے دعا کی درخواست کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے

(پرائیویٹ سکرٹری)

احباب عزیز جعفر احمد خاں سلمہ کے لئے درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں

جیسا کہ احباب کو علم ہے عزیز جعفر احمد خاں ابن محترم نواب زادہ عباس احمد خان صاحب کا دماغ کا ایک اپریشن ہو چکا ہے اور دوسرا اپریشن عید الفطر کے بعد ہونے والا ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے درد دل کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور اپنے خاص فضل و رحم سے انہیں معجزانہ طور پر صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور پوری تندرستی اور توانائی کے ساتھ خوشیوں سے بھرپور طویل عمر عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۱ فتح ۱۳۴۷ ہش

الازھار لذوات الخمار

یعنی

اور ڈھنی والیوں کے لئے پھول

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عظیم الشان کارناموں میں سے ایک عظیم الشان کارنامہ یہ بھی ہے کہ آپ نے احمدی خواتین کی تنظیم اور اصلاح کے متعلق عملاً اور تقریر و تحریر کے ذریعہ ایسی راہ نمائی فرمائی ہے کہ جس سے احمدی خواتین کے حقوق و فرائض اور دیگر تقریباً تمام متعلقہ باتوں کی پوری طرح وضاحت ہو جاتی ہے۔ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس غرض کے لئے جہاں لجنہ اماء اللہ کی بنیاد رکھی۔ وہاں آپ نے مختلف اوقات میں خواتین سے خطاب فرما کر قیمتی پند و نصائح فرمائیں۔ آپ عموماً ہر جلسہ سالانہ پر خواتین سے بھی خطاب فرماتے رہے۔ اور دوسرے مواقع پر بھی تقریروں اور تحریروں سے ان کی راہ نمائی کرتے رہے۔ جس کے نتیجہ میں خواتین میں غیر معمولی بیداری پیدا ہو گئی۔ آپ نے جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے خواتین کے تعلق میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تقریباً ہر امر کی وضاحت کر دی ہے۔ اور ہماری خوش قسمتی ہے کہ ان خطابات اور تقریروں اور تحریروں میں سے معتد بہ حصہ مطبوعہ طور پر ہمارے پاس موجود ہے۔ جو مختلف اخبارات ٹریکٹوں اور خاصکر "الفضل" میں بکھرا ہوا ہے۔

ہمیں مکرمہ و محترمہ سیدہ حضرت مریم صدیقہ صاحبہ حرم سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا شکر گزار ہونا چاہیئے کہ آپ نے اس بکھرے ہوئے خوان یغما کی شیرازہ بندی کر کے ایک ضخیم مجلد میں جمع فرما دیا ہے۔ اور

الازھار لذوات الخمار

(یعنی اوڑھنی والیوں کے لئے پھول)

کے پیارے نام سے شائع فرما دیا۔ اس کا پہلا ایڈیشن جو ۱۹۴۸ء میں شائع ہوا بہت ہی مختصر تھا۔ لیکن دوسرا ایڈیشن جو اس وقت ہمارے زیر نظر ہے۔ بہت ضخیم خوبصورت اور جامع ہے اور ۷۰۸ صفحات پر مشتمل ہے۔

سہولت کے پیش نظر اس کے دو حصے کر دیئے گئے ہیں۔ پہلا حصہ ان تقاریر اور تحاریر پر مشتمل ہے جو حضور رضی اللہ عنہ نے پاکستان بننے سے پہلے فرمائیں اور دوسرے حصہ میں وہ جو پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد فرمائیں۔ ممکن ہے کہ کوئی تقریر شامل ہونے سے رہ گئی ہو۔ تاہم اس مجلد میں حتی الوسع تمام ذخیرہ سمیٹ لیا گیا ہے۔ اس کے مطالعہ سے معلوم ہو سکتا ہے کہ حضور نے خواتین کے متعلق تقریباً ہر بات میں راہ نمائی فرمائی ہے۔ جہاں آپ نے احمدی خواتین کے فرائض کو بیان فرمایا ہے وہاں ان کے حقوق کی بھی وضاحت فرمائی۔ اور یہ کتاب نہ صرف خواتین کے لئے بلکہ مردوں کے لئے بھی بڑی دلچسپی اور افادت کا باعث ہے۔ بلکہ ہمارے نزدیک احمدی گھرانوں میں اس کا باقاعدہ درس ہونا چاہیئے۔ یہ ایسا خزانہ ہے جو تمام احمدی گھرانوں کے لئے چراغ راہ کا کام دے سکتا ہے۔ اس میں بچوں کی تربیت سے لے کر اجتماعی۔ انفرادی اور اہلی زندگی کو جنت کی طرح خوشگوار بنانے کے طریق بھی آپ موجود پائیں گے۔ اور آپ کو علم ہو جائے گا۔ کہ ایک مومنہ اور مسلمہ کو کس طرح کامیابی کے ساتھ اپنی زندگی گزارنی چاہیئے۔ عورت کو بنی نوع انسان کا نصف بہتر کہا گیا ہے اس سے واضح ہے کہ اہلی زندگی میں خواتین کا کیا مقام ہے۔ ان کے فرائض و حقوق کا علم کتنا اہم ہے۔ انشاء اللہ آپ اس کتاب میں ہر وہ چیز پائیں گے جس کے جاننے کی ہر احمدی

حتی الوسع تمام دوستوں کو جلسہ سالانہ میں شامل ہونا چاہیئے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں۔

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آ جانا چاہیئے۔ اور اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے۔ اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس الٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔"

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین کے متعلق ضروری اعلان

جلسہ سالانہ خواتین کا پروگرام شائع کیا جا چکا ہے۔ اس میں ایک ترمیم کی جا رہی ہے۔ ۲۸ فتح بروز ہفتہ اجلاس اول میں ۱۰۱۵ تا ۱۱۰۰ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی تقریر مردانہ جلسہ گاہ سے جلسہ گاہ خواتین میں سنی جائے گی۔ بہنیں نوٹ کر لیں۔

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

جلسہ سالانہ پر آنے والی خواتین

کھانے کے برتن ساتھ لائیں

جلسہ سالانہ پر آنے والی خواتین موسم کے مطابق بستر اور کم از کم ایک ایک پلیٹ اور گلاس ساتھ لائیں تا تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔ نیز لجنات لجنہ اماء اللہ کے سٹور جلسہ سالانہ کے لئے بالٹیاں۔ دسترخوان۔ چمچے بڑے بالٹیوں سے کھانا نکالنے والے۔ پیالیاں۔ ٹوکریاں۔ جھاڑو۔ لالٹینیں۔ گیس بطور عطیہ بھجوائیں۔ لجنہ اماء اللہ نے اپنا سٹور مکمل کر لیا تھا۔ لیکن اب پھر سامان کم ہو گیا ہے۔ بہت سی بالٹیاں ٹوٹ گئی ہیں۔ لالٹینیں بھی اکثر خراب ہو چکی ہیں۔ ذاتی طور پر بھی بہنیں عطیہ کے طور پر ایسا سامان بھجوا سکتی ہیں۔

خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ہر حامیِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

— اخبار الفضل —

خود خرید کر پڑھے

۲ کو بالخصوص ہر احمدی خاتون کو ضرورت ہے۔

کتاب کے پہلے حصہ میں ۴۵۸ اور دوسرے حصہ میں ۲۲۰ صفحات ہیں۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے فوٹو سے بھی مزین ہے۔ اور نہایت صحت اور صفائی کے ساتھ کتابی سائز پر دیدہ زیب رنگ میں چھاپی گئی ہے۔ قیمت مجلد ۷ روپے اور غیر مجلد ۶ روپے ہے۔ جو ضخامت اور خوبیوں کے لحاظ سے کم ہے۔ تھوڑی جلدیں باقی ہیں۔ ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ جماعتوں کو اور احباب جماعت کو بالعموم اور لجنات اماء اللہ کو بالخصوص یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ ہر احمدی گھرانہ تک یہ کتاب پہنچ جائے۔

ہمارا مبارک جلسہ سالانہ

معرفتِ الٰہی، دعاؤں اور باہمی محبت و اخوت کا آئینہ دار

(مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ مقیم میانوالی)

ہمارا جلسہ سالانہ ایک عظیم الشان روحانی اجتماع ہے یہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت اور قبولیت کا ایک چمکتا ہوا پُرشوکت نشان ہے۔ شمعِ احمدیت کے پروانے دنیا کے گوشہ گوشہ سے اس بابرکت جلسہ میں شرکت کے لئے آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کا وافر حصہ لے کر لوٹتے ہیں۔ مرکزِ سلسلہ کے مقدس اور پاکیزہ ماحول میں اپنے قلب کو صیقل کرتے اور اپنی روح میں جِلا پیدا کرتے ہیں۔

آج سے پون صدی قبل حضرت سید الانبیاء محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے مقدس مشن کی تکمیل، دینِ اسلام کے احیاء اور اقامتِ شریعت کے لئے اس مبارک جلسہ کی بنیاد آپ ہی کے ایک عظیم روحانی فرزند کے ذریعہ رکھی گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس روحانی اجتماع کو غیر معمولی عظمت اور شوکت عطا فرمائی۔ یہاں تک کہ اب ہزاروں فدائی اور جاں نثار دُنیوی مشکلات اور سفر کی صعوبتوں کی پرواکئے بغیر جوق در جوق امامِ وقت کی آواز پر اس جلسہ میں شامل ہوتے ہیں اور غلبۂ اسلام کا پختہ عزم کرکے اپنے عہد کی تجدید کرتے ہیں اس بابرکت جلسہ کا آغاز کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیاد ی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اعلائے کلمۂ اسلام وہ مقدس اور مبارک فریضہ ہے جس کے لئے اس عظیم الشان جلسہ کی بنیاد رکھی گئی اس مقصد کے حصول کے لئے کامل ایمان یقین، معرفتِ الٰہی، ایثار اور باہمی محبت و اخوت کی ضرورت ہے اور ہمارا جلسہ سالانہ یہی اغراض اپنے اندر رکھتا ہے۔

۱۔ معرفتِ الٰہی کا حصول

جلسہ سالانہ کا بنیادی مقصد ایمان و یقین اور معرفتِ الٰہی پیدا کرنا ہے۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کو سُننے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

(نشانِ آسمانی ٹائٹل پیج)

اسی طرح اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں:-

"اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر یک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

۲۔ دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کا نادر موقع

ان مبارک ایام میں دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کا خاص موقع ملتا ہے۔ آستانۂ الوہیت پر سجدہ ریز ہو کر غلبۂ اسلام کے لئے شب و روز دعائیں کی جاتی ہیں دنیوی شغلوں کو چند دن ترک کرکے شب و روز خالص دعاؤں، ذکرِ الٰہی اور عبادت میں منہمک رہنے سے نشاطِ روح اور اطمینانِ قلب کا حصول ہوتا ہے جس سے ایک پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی۔ اور حتی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

(آسمانی فیصلہ)

پھر آپ سرمہ چشم آریہ میں فرماتے ہیں:-

"اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔"

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اس روحانی جلسہ میں دعاؤں ذکرِ الٰہی اور عبادت کو خاص اہمیت دی ہے۔ آپؓ فرماتے ہیں:-

"یہ جلسہ محض تقریروں کا جلسہ نہیں یہ دعا کا جلسہ ہے اس جلسہ میں شامل ہونیوالے افراد محض ایک جلسہ میں شامل نہیں ہو رہے بلکہ ایک نئی زمین اور نیا آسمان بنانے میں حصہ لے رہے ہیں۔"

(روزنامہ الفضل دسمبر ۱۹۳۷ء)

پھر فرماتے ہیں:-

"پس جب تم جلسہ پر آؤ تو اپنا سارا وقت دین کے لئے خرچ کرو اور جو دوست تمہارے ساتھ جلسہ پر آئیں ان کی بھی نگرانی کرو کہ وہ اپنا وقت دینی کاموں میں لگائیں تا تم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرو۔ دوستوں کو چاہیئے کہ جب تک وہ جلسہ گاہ میں رہیں لیکچر سُنیں۔ احمدیت کی تعلیم سے واقفیت پیدا کریں۔ قرآن کریم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے آگاہی حاصل کریں اور جب جلسہ سے فارغ ہوں تو نمازیں پڑھیں دعا کریں اور ان آدمیوں سے ملیں جن سے مل کر ان کے ایمان کو تقویت حاصل ہو۔"

(روزنامہ الفضل دسمبر ۱۹۳۷ء)

۳۔ باہمی محبت و اخوت

باہمی محبت و اخوت اور شفقت و ہمدردی قوم کے استحکام و اتحاد اور بقا کے لئے بنیادی اوصاف ہیں جو ہر مومن کے دل میں پیدا ہونے ضروری ہیں۔ باہمی محبت و اخوت سے قوموں کے اندر یگانگت اور یکسانیت پیدا ہوتی ہے اور قوم ایک سیسہ پلائی دیوار کی مانند ہو جاتی ہے جو شیطانی حملوں سے کبھی متزلزل نہیں ہوتی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایسی محبت و اخوت کا رنگ اپنے جاں نثاروں میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ حضورؑ فرماتے ہیں:-

"میں وہی مسئلے لے کر آیا ہوں۔ اوّل خدا تعالیٰ کی توحید اختیار کرو دوسرے آپس میں محبت و ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو یہی دلیل تھی جو صحابہ میں پیدا ہوئی تھی۔ کُنتُم اَعدَاءً فَاَلَّفَ بَینَ قُلُوبِکُم یاد رکھو تالیف ایک اعجاز ہے۔ یاد رکھو جب تک تم میں سے ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہ اپنے بھائی کے لئے پسند

نہ کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔" (الحکم)

اسی طرح فرماتے ہیں:۔

"اب تم میں ایک نئی برادری اور نئی اخوت قائم ہوئی ہے پچھلے سلسلے منقطع ہو گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے یہ نئی قوم بنائی ہے جس میں امیر و غریب بچے جوان بوڑھے ہر قسم کے لوگ شامل ہیں۔ غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں۔ اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں۔ ان کو حقیر اور ذلیل نہ سمجھیں کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں۔ گو باپ جدا جدا ہوں مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے اور ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔"

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۳۴۸)

پھر آپ اپنے احمدی بھائی سے حسنِ سلوک کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہو سکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتی الوسع مقدم نہ ٹھہراوے..... پس انسان اس وقت تک انسان ہے جب تک وہ اپنے دوسرے بھائی کے ساتھ مروت سلوک اور احسان سے کام لیتا ہے۔"

(الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۳ء)

خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی بھی اس کے بغیر ممکن نہیں۔ حضور کشتی نوح میں فرماتے ہیں:۔

"اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں کوئی حصہ نہیں۔" (کشتی نوح)

جلسہ سالانہ کے ایام میں باہمی محبت و اخوت اور شفقت و ہمدردی کے پیدا ہونے اور پنپنے کے لئے ایک پاکیزہ فضا میسر ہوتی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

"اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کا منہ دیکھ لیں گے اور رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا.... اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ اللہ جلشانہٗ کوشش کی جاوے گی اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی فوائد اور منافع ہوں گے جو وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔"

(الحکم ۱۰ جنوری ۱۹۰۳ء)

ان بابرکت ایام کا ہر لمحہ اور ہر ساعت عظیم الشان برکات اور انوارِ الٰہیہ کے نزول کا باعث ہے۔ مبارک ہیں وہ جو اپنے مقدس امام ہمام کی آواز پر اپنے مرکز میں تشریف لاتے ہیں اور نشاطِ روح اور معرفتِ الٰہی کے حصول کیلئے بیتاب ہیں۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر فارم وقف عارضی

احباب کی سہولت کے لئے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ ایام جلسہ میں وقف عارضی کی ایک شاخ جلسہ گاہ میں کھلے گی وہاں سے احباب فارم وقف عارضی لے کر پُر فرما سکتے ہیں نیز ضروری معلومات بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواستِ دعا:۔ میرا بڑا لڑکا سلیم الدین کئی ماہ سے نزلہ اور زکام کی تکلیف میں ہے بخار بھی ہو جاتا ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔ اس کو گھریلو پریشانیاں بھی ہیں۔ تمام احباب کرام اور بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میرے بچے کو کامل صحت عطا فرمائے اور اس کو پریشانیوں سے نجات دے اور میری اپنی صحت بھی خراب رہتی ہے میرے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (بیگم خلیفہ علیم الدین مرحوم)

وقفِ جدید کے ماتحت "غیر مسلموں میں تبلیغِ اسلام" کا پروگرام

جیسا کہ پیشتر ازیں اعلان کیا جا چکا ہے ہندوؤں اور غیر مسلم اصحاب میں تبلیغ کے مراکز قائم کرنا وقفِ جدید کے پروگرام کا اہم حصہ ہے۔ اس پروگرام کے ماتحت معلمین ایسے مراکز میں بھجوائے جاتے ہیں جہاں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآنِ مجید کو پڑھانے اور درس و تدریس کا سلسلہ قائم کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ترقی کا موجب بنتے ہیں۔

اب تک ایسے مراکز قائم کرنے میں جن جماعتوں نے حصہ لیا ہے ان کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ تمام جماعتوں کے سیکرٹریان وقفِ جدید کے لئے لازم ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے اپنے حلقہ جات سے اس ضمن میں رقوم وصول کر کے مرکز میں داخلِ خزانہ کرائیں اور دفتر ہذا کو اس کی فوری طور پر اطلاع فرما دیں۔

۱۔ جماعت احمدیہ کراچی
۲۔ " " حسن ابدال
۳۔ " " باغبانپورہ لاہور
۴۔ " " مزنگ لاہور
۵۔ " " نیلا گنبد "
۶۔ " " کینال پارک "
۷۔ " " سول لائن "
۸۔ جماعتِ احمدیہ سیالکوٹ
۹۔ " " لودھراں
۱۰۔ " " کوٹلی آزاد کشمیر
۱۱۔ " " بہاول نگر
۱۲۔ " " دارالصدر غربی ربوہ
۱۳۔ " " سرگودھا
۱۴۔ " " ڈیرہ غازیخان

ان جماعتوں کی طرف سے بھی اپنے اپنے حصہ کے مطابق ابھی دس فیصدی سے بھی کم رقوم وصول ہوئی ہیں لہٰذا ان کے عہدیداران کی خدمت میں اور اسی طرح باقی جماعتوں کے عہدیداران کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس ضمن میں جلد از جلد زیادہ سے زیادہ رقوم ارسال فرما دیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

بچوں کے لئے دو نہایت مفید کتابیں

(۱) راہِ ایمان

اس کتاب کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ رائے تھی کہ:۔

"اس رسالہ کی غرض و غایت چھوٹی عمر کے احمدی بچوں کے لئے اسلام اور احمدیت کے متعلق ابتدائی معلومات مہیا کرنا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس رسالہ نے بڑی حد تک اس غرض کو پورا کر دیا ہے..... مفید معلومات ایسے رنگ میں جمع کر دیئے گئے ہیں جو چھوٹی عمر کے بچوں کے لئے انشاء اللہ بہت ہی مفید ثابت ہوں گے۔ درحقیقت اس رسالہ نے جماعت کی ایک حقیقی ضرورت کو پورا کیا ہے۔" (الفضل ۶ دسمبر ۱۹۶۱ء)

(۲) جماعتِ احمدیہ کی مختصر تاریخ

محترم جناب ناظر صاحب اصلاح و ارشاد نے تحریر فرمایا:۔

"میری رائے میں یہ کتاب جماعت کے بچوں اور بچیوں کے لئے انشاء اللہ بہت مفید ہوگی۔ ہر گھرانا میں اس کتاب کا موجود ہونا بچوں کی تربیت کے پیشِ نظر ازبس ضروری ہے۔ مضمون سادہ الفاظ میں لکھا گیا ہے جس سے کم علم رکھنے والے بڑی عمر کے اصحاب بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔"

ہر دو کتابیں ناصرات الاحمدیہ کے امتحانات کے نصاب میں بھی شامل ہیں لجنات اور جماعتیں جلسہ سالانہ پر ضرور لینے کی کوشش کریں۔

قیمت ہر دو کتب ایک روپیہ فی نسخہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

جلسہ سالانہ پر آنیوالے دوستوں کیلئے ضروری ہدایات

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں۔ وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔ احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے

(۱) جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تاکہ سفر میں بھی سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔

(۲) اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

(۳) اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لیبل سے چسپاں کر دیں۔

(۴) گاڑی میں چڑھنے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

(۵) بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

(۶) اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

(۷) آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈے پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کو حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستے میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں

(۸) جہاں کہیں بھی آپ کا قیام ہو۔ جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

(۹) ہجوم میں جیب بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے۔ اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن پر بسوں کے اڈہ پر یا جہاں کہیں بھیڑ ہو۔ پوری تسلی۔ اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہشیار رہیں۔

(۱۰) اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپروائی سے کھولیں۔ جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

(۱۱) مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں

(۱۲) دوران قیام ربوہ۔ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں۔ کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے۔ یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے۔ تو آپ اس سے اعراض کریں۔ یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی و محبت سے اسے سمجھائیں

(۱۴) سفر کے دوران متواتر استغفار۔ درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

(۱۵) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں۔ جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

(۱۶) جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گذاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں پر نہ بیٹھیں۔

(ناظر امور عامہ)

چندہ مساجد اور احمدی خواتین

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

عرصہ زیر رپورٹ ۹ دسمبر تا ۱۵ دسمبر احمدی بہنوں کی طرف سے مساجد کے سلسلہ میں چار سو چون روپے کے وعدہ جات اور چھ سو چھیالیس روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ گویا ۱۵ دسمبر تک وعدہ جات کی کل مقدار پانچ لاکھ تیس ہزار اکیس روپے اور وصولی کی کل مقدار چار لاکھ اٹھتر ہزار تین سو دس روپے ہو چکی ہے اس لحاظ سے ابھی ہم نے اکیس ہزار چھ سو نوے روپے اور جمع کرنے ہیں۔

مسجد کی تجویز پر چار سال پورے ہو رہے ہیں اور مسجد کو تعمیر ہوئے بھی دو سال کے قریب ہو گئے۔ تمام لجنات اور بہنوں کی کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ مسجد کی تعمیر پر جو رقم خرچ کی گئی تھی وہ ساری جلد سے جلد ادا ہو جائے۔ ساڑھے اکیس ہزار کی رقم ہماری جماعت کی بہنوں کی سابقہ روایات کو دیکھتے ہوئے کوئی بڑی رقم نہیں وہ کوشش کریں تو ایک دو ماہ میں ادا ہو سکتی ہے۔

تمام لجنات کو چاہیئے کہ وہ جلد از جلد اس امر کا جائزہ لیں کہ ان کے شہر، قصبہ گاؤں یا حلقہ میں کوئی عورت ایسی تو نہیں رہ گئی جس نے اب تک اس تحریک میں حصہ نہ لیا ہو۔ اگر نہ لیا ہو تو اب اسے تحریک کر کے اس میں شامل کریں۔

جن بہنوں نے شروع میں کم چندہ دیا ہے۔ بعد میں ان کے مالی حالات بہتر ہو گئے ان کو تحریک کر کے ان سے دوبارہ چندہ لیا جائے

جنہوں نے وعدہ لکھوایا ہوا ہے لیکن چندہ کی ادائیگی ابھی تک نہیں کی ان سے بقایا وصول کیا جائے۔

جہاں لجنات کی تنظیم نہیں وہاں کی مقیم بہنیں خود اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے چندہ براہ راست بھجوا دیں۔

لجنات اس امر کا خیال رکھیں کہ جو چندہ بھجوائیں اس کی تفصیل نام بنام ساتھ بھجوائیں اس چندہ کے ختم ہونے کے بعد کوشش کی جائیگی کہ تمام چندہ دہندگان کی فہرست ایک کتابچہ کی صورت میں بطور یادگار شائع کر دی جائے۔ اسلئے تمام لجنات کی بھاری ذمہ داری ہے کہ ریکارڈ صحیح رکھیں اور بہنوں کی بھی کہ کوئی بہن اس چندہ میں شمولیت سے رہ نہ جائے۔

قربانی کا جو مرتبہ سابقون الاولون میں شامل ہونا چاہیئے۔ یہ ہو کہ ایک تحریک میں بقایا دار ہونے کے باعث دوسری قربانی اور نیکی میں شمولیت سے رہ جائیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سبکو اشاعت اسلام کی خاطر پیش از پیش قربانیوں کی توفیق عطا کرے۔ آمین اللھم آمین۔

خاکسار:- مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

ہمدردِ نسواں (مجوب امراض اٹھرا) کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس روپے ۲۰/-

فدیہ رمضان بھجوانے والے احباب

فدیہ رمضان بھجوانے والے اصحاب کی ایک فہرست قبل ازیں شائع ہو چکی ہے۔ دوسری قسط شکریہ کے ساتھ شائع کی جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ بھجوانے والے اصحاب کو اپنی بے حد رحمتوں اور افضال سے نوازے۔

جو اصحاب نظارت ہذا میں فدیہ رمضان کی رقوم بھجوانا چاہتے ہوں وہ براہ مہربانی جلد بھجوا دیں تاکہ مستحقین تک جلد پہنچائی جا سکیں۔

(ناظر خدمت درویشاں)

۱۔ مکرم صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب دارالصدر ربوہ ۳۰ — ۰۰

۲۔ مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ بنت چوہدری الہ بخش صاحب دارالصدر غربی ربوہ ۳۰ — ۰۰

۳۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ ۵۰ — ۰۰

۴۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ ملک محمد اسحٰق صاحب کارکن ہسپتال ربوہ ۱۰ — ۰۰

۵۔ مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب بھٹی سمن آباد لاہور ۵۰ — ۰۰

۶۔ مکرم میاں نذر محمد صاحب حال چنیوٹ ۴۰ — ۰۰

(ناظر خدمت درویشاں)

تحریک جدید سالنامہ نمبر

جلسہ سالانہ کے موقع پر ماہنامہ تحریک جدید کا سالانہ نمبر شائع کیا جا رہا ہے جس میں حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے حالیہ دورہ مشرق بعید کے واقعات اور بیرونی مشنوں میں اسلام اور احمدیت کی ترقی کی تبلیغی تفاصیل درج ہوں گی۔ رسالہ کو متعدد تصاویر سے مزین کیا گیا ہے۔ یہ پرچہ اپنے دوستوں اور غیر از جماعت تک پہنچانے کے لئے تبلیغ کا موثر ذریعہ ہے۔

جن احباب اور جماعتوں کو اس خاص نمبر کی جتنی کاپیاں درکار ہوں وہ دفتر ہذا کو بذریعہ خط اطلاع دیں تاکہ ان کی کاپیاں ریزرو کر لی جائیں۔ جو دوست پرچہ کا سال بھر کا خریدار نہیں ہے انہیں ۲/- روپے سالانہ چندہ میں خاص نمبر بھی دیا جائے گا۔

(خاص نمبر کی قیمت پچاس پیسے فی کاپی)

(مینیجنگ ایڈیٹر)

اعلان دارالقضاء

مکرم یوسف مخدوم صاحب۔ پی۔ ایس سیکنڈ سیکرٹری سنٹرل بورڈ آف ریونیو اسلام آباد نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ ۱۹ دسمبر ۱۹۶۸ء کو وفات پا چکی ہیں۔ ان کی امانت ذاتی تحریک جدید میں مبلغ -/۸۰۰ روپے جمع ہیں۔ میں ان کا واحد وارث ہوں۔ ان کے ذمہ کسی قسم کی کوئی رقم واجب الادا نہیں ہے۔ لہٰذا درخواست ہے کہ یہ رقم مجھے عنایت فرمائی جاوے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

ناظم دارالقضاء ربوہ

شکریہ احباب

احباب جماعت نے کثرت سے میرے والد کے ظفر محمد کی وفات پر ہمدردی کے خطوط لکھے ہیں۔ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خدا ان سب کو جزائے خیر عطا فرماوے۔

غلام رسول معلم اصلاح وارشاد

رسول نگر۔ ضلع گوجرانوالہ۔ ڈیرہ والا۔ ڈاکخانہ چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

دعائے مغفرت

میرے برادر اصغر میاں عبدالرشید صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمہ انڈسٹریز لاہور ریجن ۸ دسمبر کی شام کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ — مرحوم گذشتہ ایک سال سے بارضہ کینسر بیمار چلے آ رہے تھے میو ہسپتال لاہور میں اپریشن کے بعد بہت حد تک صحت ٹھیک ہو گئی۔ مگر گذشتہ ۲/۳ ماہ سے ان کی طبیعت پھر خراب ہونی شروع ہو گئی۔ مرحوم حلقہ چابک سوار لاہور میں ۲۵ سال تک بطور سیکرٹری و صدر حلقہ کام کرتے رہے۔ صاف گوئی اور ہنس مکھ طبیعت کی وجہ سے اپنے حلقہ احباب میں خاصے مقبول تھے۔ جماعت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ کے علاوہ تین لڑکیاں تین لڑکے چھوڑے ہیں۔ ہر سہ لڑکیاں خدا کے فضل سے شادی شدہ ہیں۔

احباب جماعت سے التماس ہے کہ وہ مرحوم کے بلند درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(فضل الدین سپرنٹنڈنٹ ہائی کورٹ ریٹائرڈ سیالکوٹ)

تائیدات سماویہ کی خبر مقدم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تائید و تصدیق میں دو ہزار سال کی تاریخی شہادت

۱۔ مکتوب سکندریہ یا چشمدید شہادت واقعہ صلیب مسیح مع مقدس کفن یادداشت عیسیٰ علیہ السلام ہر دو صرف ڈیڑھ روپیہ۔

۲۔ حضرت مسیح کشمیر میں مع چھ شاہکار تبلیغی مضامین از حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عجیب و غریب مجموعہ قیمت اڑھائی روپیہ۔

۳۔ ظہور احمد موعود۔ از قاضی محمد یوسف صاحب پشاوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ قبولیت احمدیت کی دلچسپ داستان قیمت ڈیڑھ روپیہ۔

۴۔ کلید ترجمہ قرآن مجید سارے قرآن پاک کی رکوع وار لغات اور عام فہم ترجمہ ہر دو جلد پانچ روپیہ۔

المشتہر حکیم عبداللطیف شاہد دارالنصر غربی (ہاضمون دواخانہ گولبازار ربوہ)

دلکش پرفیومری کمپنی

نے جو قادیان کی سب سے پہلی کمپنی ہے جس نے اعلیٰ درجہ کی اشیاء از قسم

تیل و عطر

تیار کی تھیں اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ جلسہ سالانہ پر آپ کو اس کی مصنوعات ربوہ میں جنرل مرچنٹوں، زنانہ نمائش گاہ اور ہمارے اپنے سٹال گولبازار سے مل سکیں گی۔ دوست خرید کر فائدہ اٹھائیں۔ دلکش پرفیومری کمپنی مکان ۱۲ سٹریٹ ۲۵ نسبت روڈ لاہور

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضمون رجسٹرڈ چورن

تبخیر معدہ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوا

سرمہ مسیحائی

امراض چشم کے لئے بہترین سرمہ

المشتہر: حکیم محمد نذیر احمد رجسٹرڈ طبیب

نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ ربوہ

خریداران الفضل کیلئے

ضروری اعلان

جو خریدار احباب جلسہ سالانہ کے موقع پر اخبار الفضل کا چندہ جمع کروانا چاہیں یا اپنے اخبار سے متعلق کوئی بات دریافت کرنا چاہیں۔ ان سے یہ درخواست ہے کہ وہ اپنا خریداری نمبر جو آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے وہ ضرور ساتھ لیتے آئیں۔ تاکہ حساب میں کوئی دشواری پیش نہ آئے بصورت دیگر تعمیل کرنا مشکل ہوگی (مینیجر)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانانِ کرام کیلئے ضروری اطلاع

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانان کرام کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ دفتر معلومات ضروری امداد گمشدہ اشیاء امسال بھی حسب سابق دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے جنوب مغربی کونہ میں ہوگا۔ تمام قسم کی معلومات کے لئے دفتر ہذا سے رجوع فرمائیں۔ نیز آپ کو کوئی گری پڑی لاوارث چیز ملے تو اس دفتر میں پہنچا دیں۔ تاکہ اسے مالک تک پہنچانے کا بندوبست کیا جائے۔ اپنی گمشدہ اشیاء کا بھی یہیں اندراج کروائیں۔ اور یہیں سے پتہ کریں۔ اس کے علاوہ چھوٹے بچے جو اپنے ماں باپ سے بچھڑے ہوئے پائے جائیں انہیں بھی دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔ اور اسی دفتر سے اپنے گمشدہ بچوں کا پتہ کریں۔

ان امور کے علاوہ ہر معاملہ جو جلسہ سالانہ کے دیگر شعبہ جات کی ذیل میں نہ آتا ہو اس کے لئے بھی دفتر سے رجوع فرمادیں۔

(ناظم ضروری امداد معلومات)

جلسہ سالانہ کے موقع پر

اہلِ ربوہ سے ضروری گزارش

اہل ربوہ سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے ایام میں حضرت مسیح علیہ السلام کے مہمانوں کے آرام اور سہولت کے پیش نظر حسب توفیق اپنے گھروں سے باہر بھی بجلی کے بلب لگا کر رات کو روشنی کا انتظام کریں۔

(منتظم روشنی۔ جلسہ سالانہ)

خواتین جلسہ پر سوٹی پکانے کے لئے اپنے نام پیش کریں

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق باہر سے آنے والی خواتین جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سوٹی پکانے کے لئے اپنے نام پیش کریں۔ نام بھجواتے ہوئے یہ اطلاع دیں کہ وہ کب ربوہ پہنچ رہی ہیں۔ اور کہاں قیام ہوگا۔ نیز یہ کہ وہ تنور پر پکانا جانتی ہیں یا لوہ پر۔

جلسہ سالانہ کے دنوں میں

قیام گاہ مستورات میں لیڈی ڈاکٹرز کی ضرورت

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ)

جنہ اماء اللہ کے زیر انتظام چار ہزار کے قریب مستورات قیام گاہ میں ٹھہرتی ہیں

اکثر عورتیں اور بچے بیمار ہوتے رہتے ہیں۔ پانچ روز کے لئے ایک دو لیڈی ڈاکٹروں کی ضرورت ہے جو ان دنوں میں ان کی صحت کی نگرانی کریں۔

ایسی لیڈی ڈاکٹرز جو جلسہ سالانہ پر آرہی ہوں اپنے نام ان دنوں کے لئے پیش کریں اور اپنے نام میرے نام بھجوا دیں۔

راولپنڈی سپیشل گاڑی روانگی از راولپنڈی تا ربوہ

مورخہ ۲۴ دسمبر ۷½ بجے شام

نام اسٹیشن	آمد	روانگی
راولپنڈی	—	۷-۳۰ شام
چکلالہ	۷-۳۸	۷-۴۲
منکیالہ	۸-۱۵	۸-۲۶
مندرا	۸-۵۰	۹-۰۰
گوجرخان	۹-۲۳	۹-۲۵
تلہ گنگ	۱۰-۰۴	۱۰-۰۷
سوہدال	۱۰-۲۰	۱۰-۲۲
زوہلی	۱۰-۵۰	۱۱-۰۰
کالووال	۱۱-۲۵	۱۱-۵۰
سرائے عالمگیر	۱۲-۴۴	۱-۰۰
کھاریاں	۱-۲۸	۱-۳۸
لالہ موسیٰ	۱-۵۷	۲-۲۰
ملک وال	۳-۵۵	۴-۰۰
بھلوال	۴-۵۶	۴-۵۸
سرگودھا	۵-۴۰	۶-۰۰
بندیوال	۷-۳۰	۷-۵
ربوہ	صبح ۷-۳۵	

نوٹ:- اس گاڑی کی واپسی کا پروگرام بھی ملتے ہی شائع کر دیا جائے گا۔

ان سپیشل گاڑیوں کے علاوہ ربوہ سے گزرنے والی مندرجہ ذیل گاڑیوں کے ساتھ ڈبے (ڈبے) ۲۴ دسمبر سے ۲۹ دسمبر تک زیادہ لگائے جائیں گے۔ احباب ان سے فائدہ اٹھائیں۔

نام گاڑی	وقت روانگی	جگہ
۵۱ اپ	۷-۴۵ صبح	لائلپور
۶۳ اپ	۹-۴۵	"
۲۹ اپ	۴-۳۰ شام	لاہور
۵۳ اپ	۷-۳۰ شام	لاہور
۵۲ ڈاؤن	۴-۵۳ شام	سرگودھا
۶۴ ڈاؤن	۱۱-۱۰	سرگودھا
۳۰ ڈاؤن	۶-۲۵ صبح	سرگودھا
۵۴ ڈاؤن	۱۲-۳۰ رات	سرگودھا

نوٹ:-

اللہ تعالیٰ تمام احباب کو بخیریت لائے۔ ربوہ پہنچنے پر اپنے ٹکٹ محکمہ ریلوے کے نمائندہ یا معاون شعبہ استقبال کو ضرور دے دیں۔ کیونکہ ان کا شمار کیا جانا ضروری ہے

۲- ریلوے حکام نے تمام متعلقہ اسٹیشن ماسٹر صاحبان کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ مہمانوں کو ربوہ کا ٹکٹ براہ راست جاری کریں۔ اگر کسی مہمان کو اس بارے میں دقت پیش آئے تو ربوہ پہنچ کر ناظم استقبال کو مطلع فرمائیں۔ اور شعبہ استقبال کا دفتر اسٹیشن پر ہوگا۔

۳- دوران سفر ریلوے حکام سے پورا پورا تعاون فرمادیں۔

عبدالرشید غنی ایم اے سی
ناظم استقبال جلسہ سالانہ

سامان اٹھواتے
وقت تانگہ/قلی
کا
نمبر
ضرور نوٹ فرمالیں

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر

پہلی ہومیوپیتھک نمائش

"کیورٹو سسٹم" کی جدید ادویات ہومیوپیتھی کی ترقی میں جو کردار ادا کر رہی ہیں اور مخلوق خدا کو جو فائدہ ان سے پہنچ رہا ہے ان سے احباب کو متعارف کرانے کے لئے ربوہ میں پہلی ہومیوپیتھک نمائش کا اہتمام کیا جا رہا ہے علاوہ ازیں جدید ہومیوپیتھک ادویات اور مصنوعات کی بھی نمائش کی جا رہی ہے۔ کافی تعداد میں مفت معلومات لٹریچر اور قیمتی ادویات کے نمونہ جات مفت تقسیم کئے جائیں گے۔

احباب زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سپیشل گاڑیوں کا پروگرام!

لاہور سے ربوہ

روانگی ۲۵ دسمبر بوقت ½۱ بجے بعد دوپہر

نام اسٹیشن	آمد	روانگی
لاہور	×	۱-۳۰ بعد دوپہر
شیخوپورہ	۲-۱۲	۲-۳۵
ننکانہ صاحب	-	۳-۲۸
سانگلہ ہل		۴-۰۰
ربوہ	۷ بجکر پچیس منٹ	

واپسی۔ ربوہ سے لاہور

روانگی ۲۸ دسمبر بوقت ۷ بجکر چالیس منٹ شام

ربوہ	×	۷-۴۰
سانگلہ ہل	۹-۴۵	۹-۴۶
قلعہ شیخوپورہ	۱۱-۰۰	۱۱-۰۲
لاہور	گیا بجکر پچاس منٹ (رات)	

نارووال سے ربوہ

روانگی ۲۵ دسمبر بوقت ساڑھے نو بجے صبح

نارووال	×	۹-۳۰ صبح
پیجووالی	۹-۴۵	۹-۴۸
داؤد	۹-۵۵	۹-۵۸
رعیہ خاص	۱۰-۰۵	۱۰-۰۸
بدو ملہی	۱۰-۲۵	۱۰-۴۲
ہنتہ سوجا	۱۰-۵۲	۱۰-۵۴
نارنگ	۱۱-۰۴	۱۱-۰۸
شاہدرہ	۱۲-۰۵	۱۲-۲۵
قلعہ ستار شاہ	۱۲-۴۵	۱۲-۵۰
قلعہ شیخوپورہ	۱-۰۸	۱-۱۰
سانگلہ ہل	۲-۱۵	۲-۲۳
سالار والہ	۲-۳۳	۲-۴۱
جنیوٹ	۳-۳۵	۳-۴۵
ربوہ	چار بجے شام	

واپسی۔ ربوہ سے نارووال

روانگی ۲۹ دسمبر صبح ساڑھے نو بجے

ربوہ	×	۹-۳۰
سانگلہ ہل	۱۰-۴۷	۱۰-۴۹
قلعہ شیخوپورہ	۱۲-۱۱	۱۲-۴۴
شاہدرہ	۱-۱۹	۲-۰۰
نارنگ	۲-۵۶	۳-۰۶
ہنتہ سوجا	۳-۲۰	۳-۲۱
بدو ملہی	۳-۳۰	۳-۳۳
رعیہ خاص	۳-۴۳	۳-۴۵
داؤد	۳-۵۱	۳-۵۳
پیجووالی	۴-۰۰	۴-۰۲
نارووال	۷ بجکر پچیس منٹ	

سیالکوٹ سے ربوہ

روانگی ۲۵ دسمبر بوقت ۹-۳۵ صبح

سیالکوٹ	×	۹-۳۰
اگوکی	۹-۲۹	۹-۵۲
سوہدرہ	۱۰-۰۲	۱۰-۰۵
سمبڑیال	۱۰-۲۰	۱۰-۳۱
وزیرآباد	۱۱-۰۵	۱۱-۵۲
سکھیکی	۱-۲۵	۲-۰۱
سانگلہ ہل	۲-۳۰	۳-۱۰
برج	۴-۰۰	۴-۰۹
ربوہ	چار بجکر پینتالیس منٹ	

واپسی۔ ربوہ سے سیالکوٹ

روانگی ۲۹ دسمبر ساڑھے نو بجے صبح

ربوہ	×	۹-۳۰
سانگلہ ہل	۱۰-۴۷	۱۱-۰۵
وزیرآباد	۱-۵۰	۲-۰۰
بیگووالی	۲-۳۵	۲-۴۰
سمبڑیال	۲-۵۰	۳-۵۵
سوہدرہ	۳-۰۵	۳-۰۸
اگوکی	۳-۲۵	۳-۲۸
سیالکوٹ	۳ بجکر ۴۵ منٹ شام	

گجرات سے ربوہ

روانگی ۲۵ دسمبر بوقت ۹ بجے صبح

گجرات	×	۹-۰۰
کھتالہ	۹-۱۱	۹-۲۱
وزیرآباد	۹-۴۰	۱۰-۲۵
منصور والی	۱۰-۴۵	۱۰-۴۸
جاکے چھٹہ	۱۱-۰۵	۱۱-۱۶
منچر چھٹہ	۱۱-۲۶	۱۱-۲۸
علی پور (کالا گوجراں)	۱۱-۳۷	۱۱-۴۰
گاجرگولہ	۱۱-۵۵	۱۲-۰۶
حافظ آباد	۱۲-۲۲	۱۲-۲۷
مڑھ بلوچاں	۱-۱۴	۱-۱۶
سانگلہ ہل	۱-۳۰	۱-۳۵
چک جھمرہ	۲-۰۷	۲-۱۲
ربوہ	۳ بجے شام	

واپسی۔ ربوہ سے گجرات

روانگی ۲۹ دسمبر ۱۱ بجے صبح

ربوہ	×	۱۱-۰۰
سانگلہ ہل	۱۲-۲۱	۱۲-۳۳
مڑھ بلوچاں	۱۲-۴۰	۱۲-۵۶
حافظ آباد	۱-۵۰	۲-۱۲
گاجرگولہ	۲-۳۱	۲-۳۴
علی پور	۲-۴۴	۲-۴۵
منچر چھٹہ	۲-۵۳	۲-۵۹
جاکے چھٹہ	۳-۰۴	۳-۰۵
منصور والی	۳-۱۷	۳-۲۶
وزیرآباد	۳-۴۵	۳-۴۶
کھتالہ	۳-۵۸	۴-۰۰
گجرات	۴ بجکر ۱۰ منٹ	

کراچی سے ربوہ

روانگی ۲۴ دسمبر بوقت شام

کراچی	×	۷-۰۰ شام
کراچی چھاؤنی	۷-۱۰	۷-۲۰
ڈرگ روڈ	۷-۲۹	۷-۳۴
کوٹری	۹-۴۰	۱۰-۰۰
حیدرآباد	۱۰-۱۵	۱۰-۳۵
نوابشاہ	۱۲-۳۰	۱۲-۴۰
روہڑی	۳-۱۵	۳-۳۵
خانپور	۶-۳۵	۶-۴۵
سمہ سٹہ	۸-۴۰	۹-۱۰
خانیوال	۱۱-۲۵	۱۱-۳۵
شورکوٹ	۱۲-۵۵	۱-۳۵
لائلپور	۵-۵۵	۶-۰۵
ربوہ	۷-۲۰ شام	

واپسی۔ ربوہ سے کراچی

۲۹ دسمبر بوقت ۴-۱۵ شام

ربوہ	×	۴-۱۵
لائلپور	۵-۴۰	۵-۵۵
شورکوٹ	۸-۰۵	۸-۲۵
خانیوال	۹-۳۰	۱۰-۰۰
سمہ سٹہ	۱۱-۵۵	۱۲-۰۰
خانپور	۱-۵۵	۲-۱۰
روہڑی	۴-۵۰	۵-۱۰
نوابشاہ	۷-۵۰	۷-۵۵
حیدرآباد	۹-۵۵	۱۰-۱۵
کوٹری	۱۰-۴۰	۱۰-۵۵
ڈرگ روڈ	۱-۱۰	۱-۱۵
کراچی چھاؤنی	۱-۵۰	۲-۰۰
کراچی	۲-۱۰	X